حج افراد والے پر رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب ضروری ہے یا نہیں؟

مجیب: محمد عرفان مدنی عطاری

فتوی نمبر: WAT-1709

تاریخ اجراء: 16 ذوالقعدۃ الحرام 1444ھ/05 جون 2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا حجِ افراد کرنے والے پر بھی رمی، قربانی اور حلق میں ترتیب واجب ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

حج افراد کرنے والے پر چونکہ قربانی واجب نہیں، بلکہ اس کیلئے قربانی کرنا مستحب ہے، لہذا اگر وہ قربانی کرے تو اس کیلئے بہتر یہ ہے کہ پہلے رمی پھر قربانی اور پھر حلق یا تقصیر کرے اور اگر اُس نے اِس ترتیب کے خلاف کیا یعنی رمی سے پہلے یا حلق کے بعد قربانی کرلی تو بھی اُس پر کچھ لازم نہیں ہوگا۔ البتہ رمی اور حلق میں مُفرِد پر بھی ترتیب واجب ہے یعنی حج افراد کرنے والا بھی پہلے رمی کرے گا پھر حلق یا تقصیر، اگر اُس نے ان دو واجبوں میں ترتیب کی خلاف ورزی کی یعنی رمی سے پہلے حلق یا تقصیر کرلیا تو اُس پر دم واجب ہو جائے گا۔

مفرد کیلئے قربانی مستحب ہے اور اس کیلئے قربانی کو حلق سے پہلے کرنا بھی مستحب ہے، جیسا کہ لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے: "(إن کان مفردا یستحب له الذبح ... وتقدیم الذبح علی الحلق مستحب للمفرد)" ملتقطاً۔ ترجمہ: اگر حج کرنے والا مفرد ہو تو اس کیلئے قربانی مستحب ہے اور مفرد پر حلق سے پہلے قربانی کرنا (بھی) مستحب ہے۔ (لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی الذبح، صفحہ 249، دار الکتب العلمیۃ، بیروت)

مفرد نے رمی سے پہلے یا حلق کے بعد قربانی کرلی تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں، جیسا کہ بنایہ شرح ہدایہ میں ہے: "إذا ذبح المفرد قبل الرمي، أو حلق قبل الذبح حيث لا يجب عليه شيء؛ لأن النسك لا يتحقق في حقه؛ لأن المفرد يذبح إن أحب، ولا يجب عليه" ترجمہ: جب مفرد رمی سے پہلے قربانی کرلے یا قربانی سے پہلے حلق کرلے تو اس پر کچھ بھی لازم نہیں ہوگا، کیونکہ اس کے حق میں قربانی ثابت ہی نہیں، کیونکہ مفرد (کیلئے حکم یہ ہے کہ)

اگر چاہے تو قربانی کرے، قربانی کرنا اُس پر واجب نہیں۔(البنایہ شرح الھدایہ، جلد5،باب الجنایات، صفحہ270، مطبوعہ :ملتان)

مفرد پر رمی اور حلق میں ترتیب واجب ہے، چنانچہ ردالمحتار میں ہے:"المفرد لا ذبح علیه فیجب علیه الترتیب بین الرمی والحلق فقط"ترجمہ: مفرد پر چونکہ قربانی واجب نہیں لہذا اس پر صرف رمی اور حلق میں ہی ترتیب واجب ہے۔ (ردالمحتار، جلد3،باب الجنایات، صفحہ669،مطبوعہ کوئٹہ)

مفرد نے رمی سے پہلے حلق کرلیا تو دم لازم ہو جائے گا، جیسا کہ لباب المناسک اور اسکی شرح میں ہے:"(ولو حلق المفرد قبل الرمی فعلیه دم)"ملتقطاً۔"ترجمہ: اور اگر مفرد نے رمی سے پہلے حلق کرلیا تو اُس پر دم لازم ہو جائے گا۔(لباب المناسک مع شرحہ، فصل فی ترک الترتیب بین افعال الحج، صفحہ396، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم